



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس نے امام کے ساتھ رکوع پایا اس نے رکعت پائی۔ یہ روایت ترمذی میں ہے۔ بعض لوگ اس کو ضعیف اور بعض صحیح گزالتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت میرے علم کے مطابق سنن ابی داؤد (893) وغیرہ میں موجود ہے۔ اس کے بنیادی راوی یحییٰ بن ابی سلیمان کو امام بخاری اور جمہور محدثین نے ضعیف و مجروح قرار دیا ہے۔ امام ابن خزیمہ (1622) نے بھی اس روایت پر جرح کی ہے اور اس روایت کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

تنبیہ: شیخ البانی "مسائل احمد واسحاق" لاسحاق بن منصور المروزی سے اس کا ایک شاہد لائے ہیں۔ (دیکھئے الصحیح ج 3 ص 185 ح 188)

جس پر دو طرح سے کلام ہے:

(1) اسحاق بن منصور تک صحیح سند مطلوب ہے۔

مطبوعہ مسائل احمد واسحاق میں یہ روایت نہیں ملی۔

(2) عبدالعزیز بن رفیع کی عبداللہ بن مغفل سے ملاقات کا ثبوت مطلوب ہے۔ مختصر یہ کہ یہ روایت اپنے تمام شواہد کے ساتھ ضعیف ہے۔ (شہادت بخوری 2003)

حدانا عنہما واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 373

محدث فتویٰ